عورت کا اپنے پاؤں میں سونے کی پائل پہننا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورت اپنے پاؤں میں سونے کی پائل پہن سکتی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! عورت اپنے پاؤں میں سونے کی پائل پہن سکتی ہے، کیونکہ یہ بھی زیور میں شامل ہے اور عورت کیلئے بطورِ زیور، اس کا استعمال جائز ہے، لیکن یہ خیال رکھا جائے کہ وہ پائل بے آواز ہو یا اس کی آواز غیر محرم تک نہ پہنچے۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ بجنے والے زیور کے استعمال کے متعلق تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: ”بجنے والا زیور عورت کے لئے اس حالت میں جائز ہے کہ نامحرموں مثلاً خالہ ماموں چچا پھوپھی کے بیٹوں، جیٹھ، دیور، بہنوئی کے سامنے نہ آتی ہو نہ اس کے زیور کی جھنکار (یعنی بجنے کی آواز) نامحرم تک پہنچے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: وَ لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ ترجمۂ کنزالایمان: اور اپنا سنگار ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر... الخ)(پارہ18، النور: 31) اور فرماتا ہے: وَ لَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ ترجمۂ کنزالایمان: زمین پر پاؤں زور سے نہ رکھیں کہ جانا جائے ان کا چھپا ہوا سنگار)(پارہ18، النور: 31) فائدہ: یہ آیت کریمہ جس طرح نامحرم کو گہنے (یعنی زیور) کی آواز پہنچنا منع فرماتی ہے یونہی جب آواز نہ پہنچے (تو) اس کا پہننا عورتوں کے لئے جائز بتاتی ہے کہ دھمک کر پاؤں رکھنے کو منع فرمایا نہ کہ پہننے کو۔“ (فتاویٰ رضویہ ملخصاً، جلد22، صفحہ127-128، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-4161

تاریخ اجراء: 27 صفر المظفر 1447ھ/22 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net